سندھ آرڈیننس نمبر XVI، ۱۹۷۰ء

SINDH ORDINANCE NO. XVI OF 1970

سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن آرڈیننس، ۱۹۷۰ء

THE SINDH BOARD OF TECHNICAL EDUCATION ORDINANCE, 1970

مندرجات

تمہید:

دفعات:

1. مختصر عنوان دائرہ نفاذ، آغاز اور اطلاق۔
2. تعریفیں۔
3. اسٹیبلشمنٹ اور کارپوریشن۔
4. بورڈ کی تشکیل۔
5. چیئرمین اور ارکان کی نا اہلی، برطرفی اور استعفے۔
6. بورڈ کے اجلاس۔
7. نگراں صاحب اختیار۔
8. نگراں صاحب اختیار کے اختیارات۔
9. مشاورتی کونسل۔
10. بورڈ کے اختیارات اور فرائض۔
11. درسی کتب۔
12. مجالس۔
13. افسران اور ملازمین
14. افسران اور ملازمین کے فرائض
15. پراویڈنٹ فنڈ اور پینشن۔
16. چیئرمین کے اختیارات کی تفویض وغیرہ۔
17. بورڈ اور ملازمین کی استثناء۔
18. بورڈ، ایک مقامی اتھارٹی۔

19. بجٹ کے تخمینے۔

20. حساب رکھنا۔

21. سالانہ رپورٹس اور گوشوارے پیش کرنا۔

22. جانچ پڑتال/آڈٹ۔

23. جائز قرار دینا۔

24. احکامات اور افعال کی حفاظت۔

25. قواعد۔

26. ضوابط بنانے کے لئے بورڈ کے اختیارات۔

27. ضوابط تنسیخ۔

سندھ آرڈیننس نمبر XVI، ۱۹۷۰ء

SINDH ORDINANCE NO. XVI OF 1970

سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن آرڈیننس، ۱۹۷۰ء

THE SINDH BOARD OF TECHNICAL EDUCATION ORDINANCE, 1970

سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کی تشکیل اور اس کے قیام کا آرڈیننس

(۳۰، دسمبر ۱۹۷۰ء)

تمہید: جیسا کہ، یہاں موزوں ہے کہ صوبہ سندھ کے لئے سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کی تشکیل اور قیام عمل میں لایا جائے، اس کے طریقہ کار مندرجہ ذیل ہیں۔

اب لہٰذا ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء میں نافذ ہونے والے مارشل لاء کے عبوری آئینی اعلامیے کی روح سے عبوری آئینی حکم نامے اور تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آئین بنایا اور نافذ کیا۔

مختصر عنوان دائرہ نفاذ، آغاز اور اطلاق۔

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کا آرڈیننس ۱۹۷۰ء کہا جائے گا۔

(2) یہ آرڈیننس سرکاری حکم نامے کے ذریعے مقررہ تاریخ سے بذریعہ حکومت کے جاری کردہ نوٹیفکیشن نافذ العمل ہوگا۔

(3) وقت نفاذ میں اس آرڈیننس کا اطلاق ان لوگوں پر نہیں ہوگا جو اپرینٹس شپ کے تحت کسی بھی مروجہ قانون کے تحت کسی ٹریننگ سے گزر رہے ہوں گے۔

تعریفیں۔

2. اس آرڈیننس میں جب تک سیاق وسباق کے برخلاف نہ ہو ہر ایک کے لئے الگ الگ مطلب فراہم کئے گئے ہیں۔ جیسا کہ:

(a) **بورڈ**، سے مُراد اس آرڈیننس کے تحت سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن ہے،۔

(b) **سینٹر**، سے مُراد ایک ادارہ جو ٹیکنیکل مضامین میں سرٹیفکیٹ سطح پر ٹریننگ فراہم کرتا ہے۔

(c) **چیئرمین**، سے مُراد بورڈ کا چیئرمین۔

(d) **کمیٹی**، سے مُراد وہ کمیٹی جو دفعہ ۱۹، کے تحت تشکیل دی گئی ہے۔

(e) **کنٹرولر امتحانات**، سے مُراد بورڈ کے امتحانات ناظم ہے۔

(f) **نگراں صاحب اختیار**، کا مطلب ہے بورڈ کی نگرانی کا صاحب اختیار۔

(g) **گورنمنٹ**، کا مطلب ہے حکومت سندھ۔

(h) **انسٹیٹیوٹ**، سے مُراد بورڈ کی طرف سے تسلیم شدہ وہ ادارے جو ڈگری کی سطح سے نیچے ٹیکنیکل یا کمرشل تعلیم فراہم کرتے ہوں بشمول پولی ٹیکنک انسٹیٹیوٹ برائے متعدد فنون، ٹیکنیکل ادارہ، کمرشل مدرسہ، پیشہ وارانہ مدرسہ

اور کوئی بھی ایسا ادارہ یا کالج جو کسی بھی ٹیکنیکل، کمرشل یا ووکیشنل مضامین میں ڈپلومہ یا سرٹیفکیٹ سطح کی ٹریننگ فراہم کرتے ہوں۔

(i) **انسٹیٹیوشن،** کا مطلب ہے کوئی بھی مدرسہ یا مرکز۔

(j) **ممبر،** کا مطلب ہے بورڈ کے ارکان۔

(k) **پرسکرائبڈ،** کا مطلب ہے قواعد وضوابط کے ذریعے جو کچھ واضح ہو۔

(l) **پرنسپل،** کا مطلب ہے ادارے کا سربراہ۔

(m) **ریکگنائزڈ،** کا مطلب بورڈ سے تسلیم شدہ ہے۔

(n) **ریگولیشن اینڈ رولز،** سے مُراد اس آرڈیننس کے مطابق بنائے جانے والے قواعد وضوابط ہیں۔ **اور**

(o) **سیکریٹری،** سے مُراد بورڈ کے سیکریٹری کے ہیں۔

اسٹیبلشمنٹ اور کارپوریشن۔

3. (1) جوں ہی یہ آرڈیننس موثر ہونے کے بعد نافذ العمل ہوتا ہے، حکومت اس آرڈیننس کی دفعات کے مطابق ایک بورڈ کی تشکیل اور قیام عمل میں لائے گی جو سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کہلائے گا۔

(2) بورڈ ایک جماعت / کارپوریشن ہوگا، اور اس کے پاس ہمیشہ کی جانشینی ہوگی اور مشترکہ مہر ہوگی جس کے ساتھ کسی پراپرٹی کو قبضے میں رکھنے، ٹرانسفر کرنے کے اختیارات ہوں گے اور اسی مستند نام کے ذریعے مقدمہ کیا جائیگا اور اسپر مقدمہ چلایا جائے گا۔

بورڈ کی تشکیل۔

4. (1) بورڈ ان ارکان پر مشتمل ہوگا۔ یعنی:

(i) چیئرمین۔

(ii) پرنسپل، این۔ای۔ڈی۔ انجینئرنگ کالج، کراچی۔

(iii) پرنسپل، سندھ یونیورسٹی انجینئرنگ کالج، جامشورو۔

(iv) ڈائریکٹر، ٹیکنیکل ایجوکیشن، سندھ۔

(v) چیئرمین، بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، کراچی اور چیئرمین، بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن، کراچی۔

(vi) چیئرمین، بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، حیدرآباد۔

(vii) ڈائریکٹر، بیورو آف کریکلم، ایجوکیشن، ایکسٹینشن اینڈ اسپشلائزڈ سروسز، سندھ۔

(viii) چیئرمین، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ۔

(ix) ایک پرنسپل، پولی ٹیکنک انسٹیٹیوٹ، جسے کنٹرولنگ اتھارٹی نامزد کرے گی۔

(x) ایک کمرشل ادارے کا سربراہ جو کنٹرولنگ اتھارٹی کی طرف سے نامزد ہوگا۔

(xi) ایک ہیڈ آف ووکیشنل انسٹیٹیوٹ یا ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر، جو کنٹرولنگ اتھارٹی کی طرف سے نامزد ہوگا۔

(xii) ایک صنعت کار جو کنٹرولنگ اتھارٹی کی طرف سے نامزد ہوگا۔

(xiii) مرکزی کونسل، انسٹیٹیوٹ آف انجینئرز، پاکستان کا ایک رکن جس کا تعلق سندھ کے کسی بھی مقامی سینٹر آف

انسٹیٹیوٹ سے ہو، جو کہ کنٹرولنگ اتھارٹی کی طرف سے نامزد ہوگا۔

(xiv) ڈپٹی ڈائریکٹر آف ووکیشنل انسٹیٹیوٹ فار گرلز، ڈائریکٹریٹ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن سندھ۔

(2) ارکان کے نام سرکاری گزیٹ میں مشتہر ہوں گے۔

(3) ارکان کے عہدے، ارکان پر بنا عہدہ کے علاوہ کی مدت دو سال ہوگی۔

(4) کوئی بھی رکن جس کا تقرر ہوا ہو، اگر اُسے کام سے روک دیا جاتا ہے تو وہ رکن نہیں رہے گا۔

(5) جب کوئی شخص بورڈ کا رکن نہیں رہے گا تو وہ کسی بھی کمیٹی کا، جس کا وہ رکن ہوگا، رُکن نہیں رہے گا۔

5. ایک رکن، پر بنا عہدہ کے رکن لے علاوہ، اپنی رکنیت سے چیئر مین کو ایک درخواست کے ذریعے استعفیٰ دے سکتا ہے۔ چیئر مین اور ارکان کی نا اہلی، برطرفی اور استعفے۔

6. کوئی بھی رکن، کنٹرولنگ اتھارٹی کی طرح سے لائق برطرفی ہوگا۔ اگر: بورڈ کے اجلاس۔

(i) وہ فاتر العقل ہو جائے۔

(ii) وہ با اختیار عدالت سے دیوالیہ قرار دے دیا گیا ہو۔

(iii) کسی جرم بشمول اخلاقی پستی میں فوجداری عدالت سے سزا یاب مجرم ہو۔

اس جانب کنٹرولنگ اتھارٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

"بشرطیکہ کوئی رکن برطرف نہیں کیا جائے گا جب تک اسے اپنی صفائی پیش کرنے کا موقع فراہم نہ کیا جائے"

7. (1) جب بھی کسی کی موت، برطرفی یا مستعفی ہونے کی وجہ سے بورڈ کی رکنیت میں کوئی آسامی خالی واقع ہوتی ہے، اسے دفعہ ۴ کی روشنی میں پُر کیا جائے گا۔ نگراں صاحب اختیار۔

(2) جو شخص اس آسامی کو پُر کرتا ہے، بورڈ کا رکن ہوگا جس کے عہدے کی بقیہ معیاد اتنی ہوگی جتنی اس شخص کی بچی ہے جس کی جگہ پر وہ مقرر کیا گیا ہے۔

8. (1) چیئر مین جب بھی ضروری سمجھے گا اور کم سے کم پانچ ارکان کی درخواست پر بورڈ کا اجلاس بلا سکتا ہے۔ نگراں صاحب اختیار کے اختیارات۔

(2) بورڈ کے اجلاس میں شریک ہونے والے کم سے کم افراد کی تعداد ۷ ہوگی۔

9. بورڈ کو صوبہ سندھ کے تمام انسٹیٹیوشنز اور مراکز پر اختیار ہوگا، نیز حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی بھی ادارے اور ادارے کی جماعت کو بورڈ کے دائرہ اختیار سے خارج کر سکتی ہے۔ مشاورتی کونسل۔

10. سیکریٹری، تعلیم، حکومت سندھ، بورڈ کی کنٹرولنگ اتھارٹی ہوں گے۔ بورڈ کے اختیارات اور فرائض۔

11. (1) کنٹرولنگ اتھارٹی کو معائنے کی منعقد کرنے کا اختیار حاصل ہوگا اور وہ معائنہ وہ شخص یا اشخاص درسی کتب۔ کریں گے جنہیں کنٹرولنگ اتھارٹی حکم دے گی یہ معائنہ دفاتر کا، سرگرمیوں اور مالیاتی وسائل/امُور کا، بورڈ کے تحت عمل میں لائے جانے والے امتحانات کا ہوگا اور بورڈ سے متعلق کسی بھی معاملے میں انکوائری کی کاروائی کرنے کا اسی طریقے سے کنٹرولنگ اتھارٹی کو اختیار ہوگا۔

(2) کنٹرولنگ اتھارٹی، کیئے جانے والے معائنے اور انکوائری کی کاروائی سے متعلق نتائج سے بورڈ کو آگاہ کرے گی اور بورڈ کو اس متعلق ایک خاص مدت میں کاروائی کرنے کی ہدایت دے گی۔

(3) بورڈ، کنٹرولنگ اتھارٹی کی تجویز کردہ کاروائی پر عمل درآمد، اگر ہوتا ہے یا ہو چکا ہے، کی رپورٹ کنٹرولنگ اتھارٹی کو پیش کرے گا۔

(4) کنٹرولنگ اتھارٹی کے اطمینان کے لئے اگر بورڈ، مناسب وقت میں، کاروائی نہیں کرے گا تو کنٹرولنگ اتھارٹی، بورڈ کی وضاحت پر غور کرنے کے بعد وہ ہدایات جاری کرسکتی ہے جسے وہ ٹھیک سمجھتی ہے، اور پھر چیئرمین کو اُن ہدایات پر عمل درآمد کرنا ہوگا۔

(5) اگر کنٹرولنگ اتھارٹی اس بات پر مطمئن ہے کہ کمیٹی یا بورڈ کی کوئی بھی کاروائی آرڈیننس، یا قواعد وضوابط کے مطابق نہیں ہے تو کنٹرولنگ اتھارٹی اس دفعہ کے مذکورہ بالا مندرجات پر اثر انداز ہوئے تحریری حکم نامے سے اس کاروائی کو منسوخ کرسکتی ہے۔ بشرطیکہ " کوئی بھی آرڈر تیار کرنے سے قبل کنٹرولنگ اتھارٹی، چیئرمین کے ذریعے ،بورڈ یا کمیٹی کو طلب کرسکتی ہے جس کا بھی معاملہ ہو، تاکہ ان سے وجہ دریافت کی جائے کہ یہ آرڈر کیوں نہ تیار کیا جائے"۔

12. (1) اس آرڈیننس کی رو سے بصوبہ سندھ میں بورڈ کو ٹیکنیکل، ووکیشنل، انڈسٹریل اور کمرشل تعلیم کو منظم ، مجالس۔ درست، پروان چڑھانے اور کنٹرول کرنے کا اختیار ہوگا۔

(2) بالخصوص اور ذیلی دفعہ (1) کے تحت دیئے گئے عمومی اختیارات پر اثر انداز ہوئے بغیر بورڈ اختیارات رکھے گا:

(i) بورڈ، ٹیکنیکل، ووکیشنل، صنعتی اور کمرشل تعلیم سے متعلق، ڈگری کی سطح سے نیچے کا اور دیگر حکومت کے طے شدہ امتحانات کروانے اور اس کا اہتمام کرنے کا۔"اور مزید یہ کہ ٹیکنیکل، ووکیشنل صنعتی اور کمرشل تعلیم / جو کہ ڈگری کی سطح سے نیچے ہو، کے لئے ایک باقاعدہ نظام کے تحت لازمی اندراج کا۔

(ii) امتحانات کے لئے پڑھائے جانے والے نصاب کو تجویز کرنے کا۔

(iii) مدارس کے منسلک ہونے اور ان کے تسلیم کئے جانے سے متعلق شرائط تجویز کرنے کا۔

(iv) بورڈ کی مقررہ کردہ انسپیکشن کمیٹی سے وصول کی ہوئی انسپیکشن رپورٹس کو مدنظر رکھتے ہوئے، مکمل طور پر یا کسی حصے کی حد تک، اس کی تسلیم شدہ حیثیت کو برقرار رکھے، انکار کرنے یا واپس کرنے کا۔

(v) تسلیم شدہ مدرسے کے معائنے کا اور معائنے کے اہتمام کرنے کا اور معائنے کی رپورٹس منگوانے کا۔

(vi) امتحانات سے متعلق داخلہ حاصل کرنے کے لئے شرائط رکھنے کا، امیدواروں کی قابلیت کا تعین کرنے کا اور ان کو امتحانات میں داخلہ دینے کا۔

(vii) جو اشخاص امتحانات پاس کرے انہیں ڈپلومہ اور اسناد عطا کرنے کا ۔(امتحانات میں کامیاب اشخاص / امیدواروں کو سرٹیفکیٹ اور ڈپلومہ عطا کرنے کا)۔

(viii) تجویز کردہ طریقے کے مطابق فیس مقرر کرنے، مطالبہ کرنے اور اُسے وصول کرنے کا۔

(ix) طلبہ کے عمومی بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے تسلیم شدہ مدارس کے طلبہ کی رہائش، صحت اور نظم وضبط کی نگرانی کرنے کا۔

(x) منظور شدہ مدارس کے اندر اور ان کے لئے غیر نصابی بیرونی اضافی سرگرمیوں کا اہتمام کرنے کا اور انہیں فروغ دینے کا۔

(xi) قواعد وضوابط کے مطابق وظائف قائم اور عطا کرنے کا تمغہ اور انعامات دینے کا۔

(xii) اپنے وسائل مال وجائیداد کو منظم کرنے کا، رکھنے کا اور سنبھالنے کا۔

(xiii) اس آرڈیننس اور ضوابط کی روسے اپنے فرائض کو بروئے کار لاتے ہوئے معاہدے کرے اور اس پر عمل کرنے کا۔

(xiv) سالانہ میزانیہ پاس کرنے کا۔

(xv) کسی بھی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کو منتقل کرنے کا۔

(xvi) عطیات کو رکھنے کا اور اسے منظم کرنے کا۔

(xvii) تمام تر انتظامی امور کو ترتیب کرنے کا اور ان سے متعلق فیصلے کرنے کا بشمول آسامیوں کی تخلیق اور ان کے خاتمے کا۔

(xviii) عملے کو مقرر کرنے کا اور ان کو ان کی خدمات سے متعلق شرائط وفرائض سے متعارف کرائے۔

(xix) اس آرڈیننس کے مقاصد پر عمل کے لئے بلڈنگ، احاطے، فرنیچر، آلات، کتب اور دیگر درکار اشیاء کے لئے طریقہ کار اور بندوبست پر ووٹرن بنانے کا۔

(xx) ایسے اخراجات کی منظوری دینے کا اور ایسے افسران اور عملے کو مقرر کرنے کا جو اس آرڈیننس کے مقاصد پر عمل کے لئے ضروری ہو۔

(xxi) ایسی تمام دیگر کاروائیاں کرنے کا جو اس آرڈیننس کے مقاصد پر عمل کے لئے ضروری ہو۔

(3) بورڈ اپنے کوئی بھی اختیار چیئرمین کو یا کسی بورڈ کے افسر کو یا کسی کمیٹی کو یا کسی ذیلی کمیٹی کو جس کا اس نے تقرر کیا ہو تفویض کر سکتا ہے، اُن مخصوص شرائط کے مطابق جو وہ نفاذ کے لئے سب خیال کرے۔

13. (1) اس آرڈیننس کی مطابقت سے تمام معاملات یا مندرجہ ذیل معاملات میں ضوابط بنانے کا اختیار رہوگا افسران اور ملازمین۔ یعنی:

(الف) کمیٹیوں کا قیام اختیارات اور اُن کے فرائض۔

(ب) دفعہ ۱۵ میں ذکر کیے ہوئے بورڈ کے افسران کے اختیارات اور فرائض۔

(ج) بورڈ کے ملازمین کی خدمات سے متعلق شرائط وضوابط بشمول تادیبی کاروائی کرنے، چھٹیاں عنایت کرنے اور ریٹائرمنٹ کے۔

(د) بورڈ کے ملازمین کے مفاد کے لئے پینشن یا پروڈیٹنٹ فنڈ یا دونوں کا قیام۔

(ہ) ایسے دیگر معاملات جو ضوابط کی وضاحت کے لئے درکار ہیں یا اس آرڈیننس کے اعمال مندرجات کو موثر بنانے
کے لئے ضروری خیال ہوں۔

(۲) بورڈ کے منظور شدہ ضوابط حکومت کو جمع کروائے جائیں گے اور حکومت کی منظوری تک موثر نہیں ہوں گے۔ حکومت اس کو منظور کر سکتی ہے یا رد کر سکتی ہے یا اپنے سفارشات کے ساتھ غور و خوص کے لئے بورڈ کو واپس کر سکتی ہے۔

14. بورڈ اس آرڈیننس کی مطابقت سے قوائد بنا سکتی ہے اور ضابطے۔ **تا کہ** — افسران اور ملازمین کے فرائض

(i) منظوری یا منظوری کے انخلاء کے استحقاق کے لئے مدارس کے داخلے۔

(ii) پڑھائی کے عمومی منصوبے، بشمول پڑھائے جانے والے مضامین کی کل تعداد اور نصاب کا دورانیہ۔

(iii) مدارس کے، رپورٹس کے، گوشواروں کے دوران کی فراہم کردہ دیگر معلومات کے معائنے۔

(iv) امتحانات میں امیدواروں کے داخلے کی شرائط اور ڈپلومہ، اسناد اور القاب کے لئے اہلیت۔

(v) ضوابط کے تحت ایسے دیگر معاملات جو قوائد کی وضاحت کے لئے درکار ہوں۔

14-A. دفعہ ۱۴ کے تحت، کوئی بھی شخص جب تک بورڈ کی طرف سے با اختیار نہ ہو، بورڈ کی تشکیل کردہ عمومی اسکیم میں شامل ووکیشنل، ٹیکنیکل یا کمرشل مضامین میں کوئی ڈپلومہ یا سند جاری نہیں کرے گا۔

وضاحت ۔۔۔ شخص ۔۔۔ اس سیکشن کے تحت کوئی بھی سند یافتہ جماعت اور اور کوئی بھی جماعت، تنظیم یا ادارہ شامل ہوگا۔

14-B. (۱) کوئی بھی آرڈیننس یا ضابطے یا قوائد کے کسی عمل کی خلاف ورزی کرے گا وہ سزا کا مستحق ہوگا، وہ سزا قید کی ہوسکتی ہے جو ایک سال کے عرصے تک کے لئے ہوسکتی ہے، یا پچاس ہزار تک کا جرمانہ یا دونوں۔

(۲) اگر اس آرڈیننس کی یا ضوابط یا قواعد کی جو کہ اس میں بنائے گئے ہیں، خلاف ورزی کی جاتی ہے۔

(الف) انجمن، ہر ڈائریکٹر، مینیجر، سیکریٹری یا دیگر افسر یا مختیار اس کے متعلق: یا

(ب) اس کے متعلق دیگر جماعت، تنظیم یا ادارہ، ہر رکن یا شریک، یا پرنسپل افسر جو ایسی جماعت، تنظیم یا ادارے کو اکیلے چلا رہا ہو۔

جب تک وہ یہ ثابت نہ کردے کہ جو خلاف ورزی ہوئی ہے، اس کے علم کے بغیر ہوئی ہے یا اس نے اس خلاف ورزی
کو حتیٰ المقدور روکنے کی کوشش کی ہو وہ اس خلاف ورزی کے لئے قصوروار تصور کیا جائے گا۔

(۳) اس آرڈیننس کی رو سے کوئی عدالت اس جرم کی سماعت کا اختیار نہیں رکھے گی سوائے چیئرمین یا اُس کی طرف
سے مقرر کردہ شخص کی رپورٹ
پر جو کہ تحریری حقائق، جو اس جرم پر منتج ہوتے ہوں، پر مبنی ہو۔

15. مندرجہ ذیل بورڈ کے افسران ہوں گے۔ پراویڈنٹ فنڈ اور پنشن۔

(i) چیئر مین۔

(ii) سیکریٹری۔

(iii) ناظم امتحانات۔

(iv) ایسے افسران جن کا بذریعہ ضوابط تذکرہ کیا گیا ہو۔

16. **(1)** کنٹرولنگ اتھارٹی ایسی شرائط و ضوابط پر جیسی کہ اس نے تجویز کی ہوں چیئر مین کی تقرری کرے گی۔ چیئر مین کے اختیارات کی تفویض

(2) چیئر مین سرکاری اعلانیہ کے اجراء کی تاریخ سے چار سال کی مدت کے لئے اپنے عہدے پر رہے گا اور اس کے وغیرہ۔
عہدے کی معیاد کے اختتام پر دوبارہ تقرری کا اہل بھی ہوگا۔

(3) جب چیئر مین کا عہدہ عارضی طور پر خالی ہوتا ہے یا اس کے برعکس چھٹی پر جانے کے، بیماری یا دوسرے سبب، جس کی مدت ایک سال سے تجاوز نہ کرے تو، کنٹرولنگ اتھارٹی چیئر مین کے عہدے کے فرائض کی ادائیگی کے انتظامات کرے گی جیسا کہ وہ مناسب خیال کریں،

(4) چیئر مین بورڈ کا منتظم اور درسی / جامعاتی افسر ہوگا اور جب موجود ہو اجلاس کی سربراہی کرے گا۔

(i) بورڈ کے۔

(ii) دفعہ ۱۵ کے تحت بنائی گئی کمیٹیاں کے۔

(5) چیئر مین کا فرض ہوگا کہ وہ یقینی بنائے کہ اس آرڈیننس کی دفعات اور قواعد و ضوابط پر نیک نیتی سے عمل درآمد ہو رہا ہے اور وہ اس مقصد کی تکمیل کے لئے تمام اختیارات کو بروئے کار لائے گا۔

(6) بورڈ کے انتظامی معاملات میں کسی بھی ہنگامی صورتحال میں اگر چیئر مین کی رائے میں کوئی فوری عمل / کاروائی درکار ہو تو چیئر مین ایسے ایکشن لے سکتا ہے جسے وہ ضروری سمجھتا ہے اور اس لئے گئے ایکشن سے کی اطلاع اور اُس سے متعلق منظوری بورڈ کے آنے والے اِجلاس میں پیش کرے گا۔

(7) کسی ہنگامی صورتحال میں چیئر مین، سیکریٹری، ناظم یا امتحانات کے علاوہ، بورڈ کے کسی بھی افسر یا ملازم کو مقرر کرسکتا ہے جس کی مدت چھ مہینے سے زیادہ نہ ہوگی۔

☆ واضح رہے کہ ایسی تمام تقرریاں بورڈ کے آنے والے اِجلاس میں منظوری کے لئے پیش کی جائیں گی اور اگر بورڈ کئے گئے اس تقرر کو رد کرتا ہے یا اگر چھ مہینے کے اندر بورڈ اس تقرر کو منظور کرنے میں کامیاب نہیں ہوتا تو وہ تقرر فوراً طور پر ختم ہوجائے۔

(8) چیئر مین ایسے کئی اور اختیارات کو بروئے کار لا سکے گا جیسا کہ قواعد و ضوابط میں ہو یا جو اُسے بورڈ کی طرف سے تفویض کئے گئے ہوں۔

17. **(1)** سیکریٹری اور ناظم امتحانات کو کنٹرولنگ اتھارٹی مقرر کرے گی اور وہ کل وقتی تنخواہ دار افسران ہوں گے۔ بورڈ اور ملازمین کی استثناء۔

(2) سیکریٹری اور ناظم امتحانات کی شرائط ملازمت اور اُن کے فرائض اور اختیارات وہ ہی ہوں گے جو ضابطے میں واضح ہیں۔

18. اس آرڈیننس کی رو سے بورڈ کے دیگر افسران کے فرائض اور اختیارات وہ ہی ہوں گے جو بورڈ طے بورڈ،ایک مقامی اتھارٹی۔
کرے گا۔

19. **(1)** بورڈ کی مندرجہ ذیل کمیٹیاں ہوں گی :ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں ۔ بجٹ کے تخمینے۔
(i) تعلیمی کمیٹی ۔
(ii) مالی کمیٹی۔
(iii) تقرری کمیٹی۔
(iv) ہیڈ ایگزامنرز اور پیپر سیٹرز کی تقرری کے لئے کمیٹی۔
(v) نصاب کی کمیٹی۔ **اور**
(vi) ایسی دوسری کمیٹی جو ضابطے میں واضح ہو۔
(2) بورڈ یا کوئی کمیٹی ایسی کسی بھی ذیلی کمیٹی کو مقرر کر سکتی ہے جسے وہ ضروری سمجھے۔

20. کمیٹیوں کا قیام،افعال اور فرائض وہ ہی ہوں گے جو ضابطے میں واضح ہوں گے ۔ حساب رکھنا۔

21. بورڈ کا ایسا ایک فنڈ ہو گا جسے وہ اپنی تمام آمدنی بطور قرض دے سکتا ہے بشمول فیس کے ذریعے حاصل کی سالانہ رپورٹس اور گوشوارے پیش کرنا۔
جانے والی آمدنی،امداد اور شراکتیں اور عطیات۔

22. **(1)** بورڈ کے حساب کتاب اس انداز میں برقرار رکھے جائیں گے جیسے قوائد میں واضح ہیں۔ جانچ پڑتال/ آڈٹ۔
(2) بورڈ کے حساب کتاب کا گوشوارہ حکومت کو سال میں ایک دفعہ اس طریقے سے پیش کروایا جائے گا کہ
ضابطے میں واضح ہیں۔

23. **(1)** بورڈ اپنے ملازمین کے فائدے کے لئے ایسی پینشن یا پروویڈنٹ فنڈ یا دونوں جیسا کہ وہ مناسب جائز قرار دینا۔
خیال کرے، قائم کرے گا ایسے طریقہ کار اور شرائط کے مطابق جیسا کہ ضوابط میں درج کی گئی ہیں۔
(2) حکومت اعلانیہ کے ذریعہ بیان کر سکتی ہے کہ پراویڈنٹ فنڈ ایکٹ، ۱۹۲۵ء،(Act XIX,1925)،
کی دفعات ،ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قائم شدہ پراویڈنٹ فنڈ پر لاگو ہوں گی اور ایسا اعلانیہ کرنے پر کہ وہ ایکٹ ویسا
ہی لاگو
ہو گا جیسا کہ بورڈ حکومت تھی اور مذکورہ فنڈ ز حکومتی پروویڈنٹ فنڈ ز تھے۔

24. بورڈ کا کوئی بھی رکن کسی بھی مد یا حیثیت ؟؟ میں بورڈ کے فنڈ سے اجرت یا مشاہرہ کسی بھی صورت میں احکامات اور افعال کی حفاظت۔
نہیں لے گا اور نہ ہی خود براہ راست یا کسی شخص کے ذریعے بورڈ کے معاملات کے سلسلے میں بورڈ سے کوئی
معاہدہ کرے گا۔

☆ **بشرطیکہ چیئرمین کو مشاہرہ اس کے تقرر کے قواعد و ضوابط کے تحت بورڈ کے فنڈ سے دیا جائے گا۔**

25. کوئی بھی شخص جو مالی مفاد رکھتا ہو،بورڈ کی طرف سے تجویز کی گئی نصابی کتاب میں جو پڑھائی میں استعمال قواعد۔
ہوتی ہو کسی بھی امتحان کے لئے جو کہ بورڈ منعقد کرے یا مالی فائدے کا شریک کار ہو یا کسی بھی فرم میں جو ناشر،

خریدار یا مہیا کرنے والا ایسی کوئی کتاب ،تو ایسا مالی مفاد حاصل ہونے کے بعد وہ ،بورڈ یا مجلس کا رکن بننے کا اہل نہ ہوگا اور نہ ہی رکنیت جاری رکھ سکے گا۔

26. بورڈ یا کسی مجلس کا کوئی عمل یا کاروائی صرف اس وجہ سے کالعدم نہیں ہوگی کہ کسی رکن کی جگہ خالی ہو یا بورڈ اور مجلس کے کسی رکن کے تقرر میں بے ضابطگی ہو۔ ضوابط بنانے کے لئے بورڈ کے اختیارات۔

27. بورڈ کے تمام عمل یا حکم یا کاروائی جو بورڈ کی طرف سے کی گئی ہو حتمی ہوں گے اور کسی بھی عدالت میں دعویٰ یا کسی اور ذرائع سے معرض بحث نہیں لائے جاسکتے۔ ضوابط تنسیخ۔

28. بورڈ اور کمیٹیوں کے ارکان ،افسران اور دیگر ملازمین جو کہ بورڈ کے ہوں اور دیگر اشخاص جو اس آرڈیننس کے مقاصد کی تکمیل کے لئے مقرر کئے گئے ہوں ان کو تعزیرات پاکستان (XLV of ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۲۱ کے مطابق سرکاری ملازمین سمجھا جائے گا۔

29. حکومت، مجاز حکام ،بورڈ، کوئی کمیٹی ،بورڈ یا کمیٹی کا کوئی رکن یا بورڈ کے خلاف کسی عدالت میں ہرجانے کا دعویٰ یا قانونی کاروائی نہیں ہوگی جو کہ نیک نیتی کے ساتھ اس قانون کے مطابق اور قواعد وضوابط کے تحت کئے گئے ہوں یا کئے جانے ہوں۔

30. مغربی پاکستان فنی ادارہ برائے تعلیم ،قانون ۱۹۶۲ء (مغربی پاکستان مجریہ قانون 1962ء XXX) کو تنسیخ کیا جاتا ہے۔

31. کسی بھی طرح کی گئی کاروائی یا لیا گیا ایکشن ،حقوق اور اثاثوں کا حصول یا ذمہ داری، مقرر کردہ یا نامزد کردہ شخص ، دائرہ اختیار /یا تفویض اختیارات ،اوقاف ،نصیحتیں ، کی گئی امداد اور چندے ،وظائف اور انعامات کا قیام ،منظوری، مغربی پاکستان یا بورڈ آف ٹیکنیکل تعلیم یا کوئی دیگر بورڈ کے اس طرف سے جاری کردہ کوئی حکم، قانون یا ضوابط بتاریخ یکم جولائی، ۱۹۷۰ء یا اس کے بعد اور صوبہ سندھ کے اداروں سے متعلق اس آرڈیننس کی رو سے مکمل سمجھے جائیں گے، وہ تمام ایکشن ، عائد تقرر یا نامزدگی ،عطا کردہ تخلیق ، کیا گیا قیام، عنایت اجراء جو کہ بورڈ کی طرف سے بنائے ہوئے ہوں۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔